

1656 - لڑکے اور مسلمان دوست سے شادی کرنے کے لیے اسلام قبول کرنا

چاہتے ہیں؛

سوال

میرا ایک پاکستانی اور مسلمان دوست (عاشق) ایک یورپی ملک میں رہتا ہے اور میں ایک دوسری یورپی ملک میں رہتی ہوں میرا مذہب عیسائی ہے، وہ مجھے سے شادی کرنا چاہتا ہے اور میں بھی تیار ہوں لیکن اس شادی میں اس کا خاندان رکاوٹ ڈال رہا ہے۔

انہوں نے اس کے شادی کے لیے ایک لڑکی دیکھ رکھی ہے لیکن وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا لیکن اپنے والد کے ادب و احترام میں وہ کچھ بھی کر سکتا ہے، اور اگر میں اسلام قبول کر لوں تو ہو سکتا ہے کہ اس کا والد ہماری شادی پر راضی ہو جائے۔

مجھے جب اس کا علم ہوا تو میں نے اس سے سوال کیا کہ آپ کے خاندان کو اگر علم ہوا کہ تم ایک یورپی لڑکی سے شادی کر رہے ہو تو وہ کیا کریں گے؟ وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکا۔

تو میرا سوال ہے کہ: کیا آپ کے پاس اس کے خاندان کے رد فعل (جوابی کاروائی) میں کوئی سوچ ہے کہ وہ اس معاملہ میں کیا کریں گے اور اگر میں اسلام قبول کر لوں تو اس کا والد شادی کی موافقت کر لے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

مشکل مسائل کا رد الفعل متوقع ہوتا ہے، اگرچہ غالباً ہوتا تو یہ ہے کہ والدین اپنے بیٹے کی شادی اپنی رغبت سے کرتے ہیں اور غالباً اس کے لیے وہ اس کے لیے اپنے ملک کی لڑکی جو کہ معاشرے کی عادات اور طبیعت کو جانتی ہو کو اختیار کریں گے۔

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی غیر ملکی اور اجنبی لڑکی سے وہ اپنے بیٹے کی شادی کو اتنا آسان معاملہ نہ سمجھیں اور خاص کر جب وہ یہ سنتے ہیں کہ یورپی میں اخلاقیات نام کی کوئی چیز نہیں اور مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات پائے جاتے ہیں تو معاملہ اور بھی مشکل ہوگا۔

اور پھر والدین یہ بھی چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا ان کے قریب رہے اور اگر بیٹا باہر دوسرے ملک میں شادی کر لے تو وہ ان سے دور ہو جائے گا اور وہ اسے کبھی کبھار ہی دیکھ پائیں گے، اور وہ اسے اس کی اولاد کے متعلق اسے ڈرائیں گے

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

کہ اولاد غیراسلام معاشرہ میں پرورش پائے گی تو ان کے اخلاق بھی بگڑ جائیں گئے ۔

اور دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ :

اگر وہ یہ سنیں کہ ان کا بیٹا ایک مسلمان اور شریف عورت سے جو کہ صراط مستقیم پر چلتی ہے سے شادی کر رہا ہے تو وہ اس پر موافقت کر لیں اور خاص کر جب انہیں یہ علم ہے کہ ہمارا بیٹا اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد یورپ میں ہی سیٹ ہو جائے گا ۔

اور اسی طرح وہ اگر اپنے بیٹے کی رغبت کی قدر کرتے اور اس کا ان کے نزدیک کچھ وزن ہوا تو پھر بھی وہ موافقت کر لیں گے ، یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں والدین مختلف ہوتے ہیں ۔

بہر حال جو بھی ہو ایک بات ہے کہ آپ اسلام قبول کر کے نقصان اور خسارہ میں نہیں رہیں گی ، چاہے آپ کی شادی اس سے ہو یا نہ ہو ۔

اگر آپ اسلام قبول کر لیں اور آپ نے حرام تعلق سے توبہ کرنے کے بعد آپ کی شادی ہو جائے تو آپ کی مراد پوری ہو جائے گی ، اور اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی شادی اس سے نہیں لکھی تو اللہ تعالیٰ آپ کو کوئی اور اچھا اور بہتر شخص ملا دے گا جس سے شادی کر کے آپ سعادت مندی کی زندگی گزاریں گی ۔

اس موضوع میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ آپ کو یہ یقین حاصل ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے دین پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کوشش دوسری سب اشیاء اور چیزوں سے اہم ہے ، اور بہر حال میں ہماری خواہش اور تمنا ہے کہ آپ اسلام قبول کر لیں اور جو آپ چاہتی ہیں آپ کو وہ حاصل ہو جائے ، اور آپ کی خواہشات کی تکمیل اللہ تعالیٰ کی شریعت کی موافقت میں ہو ۔

ہم آپ کے سوال کرنے اور ہم پر یقین کرنے کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم .